بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون ملهم الصواب

عقائد اور نظریات کے اعتبار سے اہلِ تشیع (روافض) کی مختلف گروہ ہیں، جن میں سے بعض کے عقائد واضح طور پر کفریہ ہیں اور ضروریاتِ دین میں سے بعض باتوں کے منکر ہیں: مثلاً:

١ ...جو شیعہ حضرتِ علی رضی اللہ تعالی عنہ کو (نعوذ باللہ) خدا اور معبود مانتا ہو یا

٢ ...قرآن کریم میں تحریف کا قائل ہو یا

٣ ...قرآنِ کریم میں مذکور صحبتِ صدیق کا منکر ہو یا

٤ ...حضرتِ عائشہ رضی اللہ تعالی عنھا پر لگائی گئی تہمت کو صحیح مانتا ہو یا

٥ ...یہ عقیدہ رکھتا ہو کہ حضرتِ جبرئیل سے وحی پہنچانے میں غلطی ہوئی ہے

٦ ...یا کوئی اور واضح کفریہ عقیدہ رکھتا ہو تو اس صورت میں وہ کافر ہے۔

لہٰذا ایسے شیعہ کو زکوٰۃ دینا جائز نہیں، اور اس سے زکوٰۃ ادا بھی نہیں ہوگی؛ کیونکہ کسی مسلمان فقیر یا مسکین کو مالک و قابض بنا کر دینا شرط ہے۔

جبکہ بعض شیعہ وہ ہیں کہ انکے عقائد و نظریات واضح طور پر کفریہ تو نہیں ہیں لیکن وہ بہت سے دیگر عقائد و اعمال میں سخت ضلالت اور گمراہی میں مبتلیٰ ہیں۔ ایسا شیعہ کافر نہیں واضح گمراہی میں مبتلیٰ ہونے کی وجہ سے ایسے شیعہ کو بھی زکوٰۃ نہیں دینی چاہیئے، بلکہ کسی صحیح العقیدہ محتاج مسلمان کو زکوٰۃ دینا بہتر ہے۔ تاہم اگر وہ مسلمان ہو اور کسی شخص نے اس مسلمان شیعہ کو مالک و قابض بنا کر زکوٰۃ دیدی ہو تو اسکی زکوٰۃ ادا ہو جائیگی۔۔۔۔ واللہ اعلم بالصواب

احقر شاہ محمد تفضل علی

دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی

۱۷ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ مطابق ۱۸ فروری ۲۰۱۴ء